© rasailojaraid.com

سربسجود ہو سکتے تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے قریب بہ نزع جن چھ اصحاب کی کمیٹی آئندہ خلیفہ کے انتخاب کے لیے بنائی تھی۔ اُس میں ایک سعد بن ابی وقاص تھے۔ حضرت علی مرتضیٰ اور امیر معاویہ کے درمیان نزاع چلی تو وادی عقیق میں گوشہ نشین ہو گئے۔ ۵۵ھ میں وفات پائی۔

اس نور افروز شخصیت کی کتاب سوانح کا تفصیلی مطالعہ متذکرہ کتاب میں کرتے ہوئے قرون اولیٰ کی تاریخ کے کئی ابواب نگاہوں کے سامنے سے گذر جاتے ہیں۔

مجھے خوشی ہوئی کہ اس کتاب کی قیمت بھی عام شرح سے بہت کم ہے۔

حضورِ اکرمؐ اور ہجرت تالیف: سید اسعد گیلانی۔ ناشر: ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔ صفحات: ۲۱۱
قیمت: -/۲۰ روپے

سید اسعد گیلانی کا نام بھی نمایاں ہے اور اُن کا کام بھی معروف۔ لکھنے میں وہ ایک طرف ادبی حسن و لطافت رکھتے ہیں، دوسری طرف ان کی تحریروں کی فضا انقلابی ہوتی ہے۔ یہی ادبی لطافت اور جذبۂ انقلاب پیشِ نظر کتاب کو خاص توجہ کا مستحق بنا دیتا ہے۔

اسلامی اصطلاح میں ہجرت صرف نقلِ مکانی کا نام ہی نہیں، بلکہ یہ نبوت کی طرف پیش قدمی اور انقلابی طرز پر سیرت سازی کا ایک پروگرام ہے۔ اسعد صاحب کی تحریر واضح کرتی ہے کہ حضورؐ کی ہجرت مظلومانہ صبر کے لمبے دَور سے نکل کر جہاد کی راہ پر گامزن ہونے کا مفہوم رکھتی ہے۔

رہی واقعۂ ہجرت کی تاریخ، سو ہجرت اور ہجرت سے پہلے اور ہجرت کے بعد کے احوال کو تفصیل سے اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ سلسلۂ بیان میں سیرتِ پاک اور واقعات و حالات کی تفصیل بڑی خوبی سے سامنے آتی ہیں۔ خصوصیت سے "حرفِ اوّل" میں گیلانی صاحب نے پورے جوش ایمانی اور زورِ رقم سے تاریخ میں اسلام اور مخالفِ اسلام قوتوں کی کشمکش پر کلام کیا ہے۔ ان ابتدائی صفحات ہی میں اسلامی انقلاب کا ایک موثر درس موجود ہے۔

واقعۂ ہجرت پر شاید اس انداز کی کوئی بحث یا کتاب پہلے موجود نہیں

© rasailojaraid.com